

الْخَبَار

۱۳ اگست ۱۹۶۲ء

ڈاکٹر بشیر احمد ملال اور جسٹس عبد الحمید نے ادارہ کو اپنی تشریف اوری سے نوازا۔ ڈاکٹر بشیر احمد ملال سنگاپور کے ممتاز تربیت مقتنون میں سے ہیں۔ آپ تقریباً نصف صدی سے وہاں سے Malayan Law Digest نامی قانونی مجلہ شائع فرمائے ہیں۔ آپ کی ممتاز علمی خدمات کے صلیب میں سنگاپور کی یونیورسٹی نے آپ کو ڈاکٹر آف لاز (ایل، ایل، ڈی) کی اعزازی ڈگری بخشی ہے۔ قانون میں مہارت کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں سے درد مندی اور ان کی خدمت میں بھی آپ کو امتیاز حاصل ہے۔ اس علاقے کی تمام اسلامی انجمنیں اور ادارے آپ کی قیادت سے مستفید ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کا قیام آپ ہی کا مر ہون منت ہے۔ جسٹس عبد الحمید صاحب (سابق جج، ہائی کورٹ و سکریٹری، وزارت قانون و حال پرنسپل، لا کاج، پشاور یونیورسٹی) پاکستان کے علمی حلقوں کے لئے محتاج تعارف نہیں۔ لیکن ڈاکٹر ملال صاحب کے ساتھ آپ کی رفاقت کی وجہ شاید بعض قارئین کرام سے اوچھل ہو۔ واقعہ یہ ہے کہ جسٹس عبد الحمید، سنگاپور اور ملاجہ وغیرہ میں اتنے ہی متعارف ہیں جتنے پاکستان میں، بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ۔ اس لئے کہ آپ اس کمیشن کے رکن تھے جس نے وفاق ملاجہ کا دستور مدون کیا تھا۔ اس حیثیت سے آپ نے اس ملک میں اسلام کی دستوری حیثیت اور ملاجہ کے مسلمان باشندوں کے آئینی تحفظ کے لئے جو خدمات سر انجام دی ہیں، وہ اس ملک کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہیں۔

ان دونوں بزرگوں کی تشریف آوری سے ادارہ تحقیقات اسلامی کو جنوب شرقی ایشیا میں اسلامی قانون مازی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور ملکی قوانین کو قرآن و سنت کے ڈھانچے میں ڈھالنے کے عظیم کام کے مسائل ممکنہ ہر تباadelہ خیالات کرنے کا موقع ملا۔ حسن اتفاق سے اسی روز ادارہ میں "خیار بلوج" کے مسئلہ پر سینیمار (Seminar) بھی تھا۔ جس میں ان ممتاز ماہرین قانون نے شرکت فرمائی اور بالخصوص جسٹس عبدالجمیع صاحب نے اپنے گران قدر خیالات سے ہمیں مستفید فرمایا۔

